© rasailojaraid.com

کلمہ حق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ ''الشریعہ'' کی ادارتی ذمہ داریوں کی منتقلی

''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے اپنے والد ماجد امام اہل سنت حضرت مولانا سرفراز خان صاحب صفدر قدس سرہ کی ہدایت کے مطابق تعلیم وتربیت پائی ہے، اور تقلیداً بھی اور تحقیقاً بھی انہی کے مسلک ومشرب کے مطابق اس بات کا قائل ہوں اور رہا ہوں کہ ہدایت وسلامتی جمہور امت کے ساتھ منسلک رہنے میں ہے، اور کوئی بھی ایسا نظریہ جو جمہور امت کے مسلمات کے خلاف ہو، درست نہیں ہے اور جمہور امت کے مسلمات کے خلاف کوئی انفرادی رائے ہرگز قابل اتباع نہیں ہے۔ میں نے اپنی متعدد تحریروں اور تقریروں میں یہ بات پوری طرح واضح کی ہے اور جن لوگوں نے جمہور امت کے مسلمات کے خلاف کوئی راستہ اختیار کیا ہے، میں نے اس کی تردید میں الحمد للہ اپنی دانست کی حد تک کسی مداہنت سے کام نہیں لیا۔ البتہ میں مخالف نظریات پر تنقید میں سنجیدگی، متانت اور علمی اسلوب کا قائل ہوں اور اسی کو اپنے اکابر کا طریقہ سمجھتا ہوں۔ چنانچہ اسی اسلوب کے ساتھ میں نے جناب جاوید غامدی صاحب کے متعدد افکار پر بھرپور تنقید کی ہے جو شائع ہو چکی ہے۔

البتہ ماہنامہ ''الشریعہ'' میں، میں نے ایک ایسا فورم مہیا کرنے کی کوشش کی تھی جس میں ایسے مخالف افکار کے لوگ بھی اپنا مدعا اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں تاکہ جب ان پر کوئی تنقید ہو تو یہ نہ کہا جا سکے کہ ان کی بات پوری طرح نہیں سنی گئی یا اسے سیاق وسباق سے کاٹ کر بیان کیا گیا ہے۔ اسی تناظر میں ''الشریعہ'' کے مدیر اور میرے بیٹے حافظ عمار ناصر سلّمہٗ کے متعدد مضامین بھی ایسے شائع ہوئے ہیں جن میں انہوں نے بعض مسائل میں جناب غامدی صاحب کی تائید کی ہے یا انہی کا نقطہ نظر اپنایا ہے۔ اس بنا پر بعض حضرات کو یہ شبہہ پیدا ہو گیا کہ میں ان افکار میں ان کا ہم نوا ہوں، حالانکہ یہ حقیقت نہیں ہے۔ میں ایک مرتبہ پھر وضاحت کرتا ہوں کہ میرا مسلک ومشرب جمہور امت کے مسلمات کی اتباع ہے، اور اس کے خلاف میرے بیٹے سمیت جس کسی نے کچھ کہا یا لکھا ہے، مجھے اس سے شدید اختلاف ہے اور میں اس سے اپنی مکمل براءت کا اظہار کرتا ہوں۔

اگرچہ ''الشریعہ'' میں نے مذکورہ بالا مقصد کے تحت خود جاری کیا تھا، لیکن اس کا مقصد جدید لکھنے والوں کا یہ شکوہ دور کرنا تھا کہ ان کی بات سنجیدگی سے نہیں سنی جاتی۔ لیکن چونکہ میرے مسلک ومشرب کے بارے میں مغالطے اسی رسالے کے مضامین کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں یا کیے گئے، اس لیے بزرگوں نے جن کی رائے میری نظر میں قابل صد احترام ہے، مجھے یہ مشورہ دیا ہے کہ میں یہ بیان جاری کرنے کے ساتھ ''الشریعہ'' سے علیحدگی اختیار کر لوں تاکہ اس میں شائع ہونے

© rasailojaraid.com